سوال

(277) ولی کے بغیر اور خفیہ نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی ایک بیوہ لڑکی بالغہ اور ذی جمال ہے جس کی نسبت دو تین جگہوں سے آتی رہی اور اس کے والد بھی حسب خواہ اپنے نکاح کرانے کا ارادہ رکھتے تھے ناگاہ اس نسبتی کا ایک شخص اس پر عاشق ہوگیا اور کٹینوں (نائکہ) کے ذریعے سے بلوا کر اس سے نکاح کرنے کے لیے اپنی بی بی کو بلا قصور طلاق دے دیا، بعدہ خفیہ طور پر نکلوا کر غیر بستی کے دو شخصوں کے سامنے نکاح کیا، یہاں تک کہ اس بستی کے کسی شخص کو نہ اس کے ولی کو اس کی خبر ہے اور اس کے ولی لوگ بیزار و ناراض ہیں۔ ایسی حالت میں ایسا نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔ (المستفتی: محمد نزول الحق آرہ۔ خیراتی مسجد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا نکاح دو وجہوں سے صحیح نہیں ہے:

1۔ خفیہ طور پر کیا گیا، حالانکہ اس کی ممانعت ہے اور نکاح میں اعلان کا حکم ہے۔

وَلا مُتَّخِذٰتِ أَخدانٍ ... سورة المائدة ٢٥

"اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے"

شاہ ولی اللہ صاحب مصفی ترجمہ موطا میں فرماتے ہیں: "مترجم می گوید قول خدائے تعالیٰ (مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ) دلالت می کند بتحریم نکاح سر" (مصفی: 2/3) مترجم کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا فرمان (مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ) خفیہ نکاح کے حرام ہونے پر دلالت کرتا ہے"

"ولقوله علیه السلام ((اعلنوا النکاح))"[1]

رواہ احمد وصححه الحاکم عن عامر بن عبداللہ بن الزبیر عن ابیه بلوغ المرام کتاب النکاح)

نیز (خفیہ نکاح) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے (بھی جائز نہیں ہے): نکاح کا اعلان کرو۔

2۔ اس لیے کہ بغیر اجازت ولی کے محض عورت کی خواہش کے موافق کیا گیا، حالانکہ ولی کی اجازت شرط ہے اور عورت بغیر اجازت ولی کے نکاح کی مختار نہیں :

لقولہ علیہ السلام((لانکاح الابولی))[2]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے ولی (کی اجازت) کے بغیر نکاح نہیں ہوتا)

وقال : عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : "أیما امرأۃ نکحت بغیر إذن ولیھا فنکاحھا باطل فنکاحھا باطل ، فنکاحھا باطل ، فإن دخل بھا فلھا المھر بما استحل من فرجھا"[3]

وہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔۔۔۔۔)

"وعن أبی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : "لا تزوج المرأۃ المرأۃ ولا تزوج المرأۃ نفسھا فإن الزانیۃ ہی التی تزوج نفسھا"[4](رواہ ابن ماجہ والدار قطنی)

"ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے، نہ عورت خود اپنا نکاح کرے، پس بلاشبہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے "

---

[1]۔ مسند احمد(4/5) بلوغ المرام(988) صحیح الجامع رقم الحدیث(1952)

[2]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث(2085) سنن الترمذی رقم الحدیث(1101) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(1880)

[3]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث(2083) سنن ترمذی رقم الحدیث(1102)

[4]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(1882)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:482

محدث فتویٰ